

Name : jamshed ashraf

Serial No : 19155

MODE: Regular

Address : pakistan

Date : 4/11/2013

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer :

Email :

Aslam o alikam

muhtam mufti sahb

mery walad sb bank ma kam krty han wo bank ma gun man ki job krty han kia on ka whan kam kma shariat ki se jiaz ha agr on ka bank ma kam kma jaiz nai ha jis pyasy se on hon ny apny bachon ki parwish ki ha wo shariat ki rokh se kia hasiat rakhti bary mehrbni sawalat k jawabat aniat farma kar shkria ka muqa dian taky ham apny ap ko din rasty par chala sakian

میرے والد صاحب بینک میں کام کرتے ہیں۔ وہ بینک میں گن من کی جوب کرتے ہیں۔ کیا ان کا وہاں کام کرنا شریعت کی روح سے جائز ہے؟ اگر ان کا بینک میں کام کرنا جائز نہیں ہے، تو جس پیسے سے انہوں نے اپنے بچوں کی پرورش کی ہے، وہ شریعت کی روح کیا حیثیت رکھتے ہیں۔  
الجواب حامد او مصلیٰ۔

صورتِ سؤلہ میں مذکور ملازمت اگرچہ سودی ادارہ سے متعلق ہونے کی وجہ سے ناپسندیدہ اور مکروہ ہے، مگر براہِ راست سودی لین دین سے متعلق نہ ہونے کی وجہ سے اسپرملنے والی تنخواہ حرام نہیں۔ اگلے سائل کے والد کا سے اپنے زیرِ کفالت لوگوں پر خرچ کرنا بھی جائز اور درست ہوا ہے۔

في تكملة فتح الملهم تحت (قوله وكاتبه) "إلى قوله" ومن ههنا ظهر أن التوظيف

في البنوك الربوية لا يجوز، فإن كان عمل الموظف في البنك ما يعين على الربا كالكتابة

أو الحساب فذلك حرام لوجهين "إلى قوله" وأما إذا كان العمل لا علاقة له بالربا فإنه

فإنه حرام للوجه الثاني فحسب الخ. (ج: ۱۰، ص ۶۱۹). وأما ما أعلم بالصواب

أكرام الله "عفي عنه"

دار الافتاء جامعه بنوية كراچی ۱۶

۲۰ / ۱۱ / ۲۰۱۳

کراچی  
بندہ نادر حیات  
دار الافتاء جامعہ بنویہ کراچی  
۲۳ / ۱۱ / ۲۰۱۳

الجواب  
بندہ نادر حیات  
دار الافتاء جامعہ بنویہ کراچی  
۲۰ / ۱۱ / ۲۰۱۳

دار الافتاء جامعہ بنویہ کراچی  
۲۳ / ۱۱ / ۲۰۱۳



11/12/13